## سوال

ست 886؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، دین محمدی میں تھا، رفتہ رفتہ چلھائے غیر مشروعہ مروجہ صوفیہ میں منہمک ہوااور گاہے مذہب نیچری کواور گاہے مذہب عیسائی کوٹھیک بتاتا ہے، بعض لوگ نے اس کوان کے معابد میں شامل ہوتے دیکھا، اس کا والد کہتا ہے کہ اس کو خفقان ہے، اب اس شخص کا کیا حکم ہے، زید کہتا ہے کہ یہ شخص اگر توبہ کر۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بھی شامل ہوتووہ باتفاق اہل علم کافرہے، ایسا شخص اگر توبہ صیحیہ کرے (جس کے آثار علانیہ پائے جائیں، توالبتہ وہ دائرہ اسلام میں داخل ہوگااور جمیع احکام میں مثل سائراہل اسلام کے ہوگااس کے ساتھ سلام وکلام اوراس کی شادی وغمی میں شریک ہونااور نمازمیں اس کی اقتداکرناوغیرہ سب کچھ جائزودرسہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02